منتظمہ چیئرکی تقرری پر اختلاف برقرار، «ایوان» چار دن معطل رہا

مدیر ایوان و اسٹینڈنگ رپورٹر | پیر، 4 مئی، 2026ء | 7 صفحات

ایوان و اپوزیشن بنچ ۔ اسلام آباد | ۱۴ مئی ۲۰۲۶ء: ایوان بالا کے چیئرمین کے انتخاب کے بعد منتظمہ کمیٹی کی تشکیل پر پیدا ہونے والا تنازعہ پیر کو ایوان کے چار دن معطل رہنے کا سبب بن گیا۔ اپوزیشن کے ۴۱ ارکان نے چیئرمین کی جانب سے نامزد کردہ ۷ رکنی منتظمہ کمیٹی کی فہرست مسترد کر دی اور مطالبہ کیا کہ ووٹنگ سے قبل قواعد کے مطابق مشاورت کی جائے۔ ایوان کا اجلاس دوپہر 2 بجے شروع ہوا اور 11 منٹ بعد نعروں اور کاغذات پھاڑنے کے شور میں ملتوی کر دیا گیا۔

چیئرمین کے دفتر سے جاری اعلامیے کے مطابق منتظمہ کمیٹی میں 5 نشستیں حکومتی بنچوں اور 2 نشستیں اپوزیشن کو دی جانی ہیں۔ اپوزیشن کا مؤقف ہے کہ ماضی میں یہ تناسب 3 اور 1 رہا ہے اور اس بار اسے 2 اور 1 کیا جا رہا ہے۔ چیئرمین کے ترجمان نے کہا کہ فہرست میں ۴ نام دوبارہ شامل کیے گئے ہیں جو پچھلی کمیٹی میں رہ چکے ہیں، جبکہ اپوزیشن کا کہنا ہے کہ ان میں سے 3 کے نام اس بار فہرست میں شامل ہی نہیں تھے۔

اپوزیشن لیڈر سید عمران رضوی نے ایوان سے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ چیئرمین نے ایوان کو اعتماد میں لیے بغیر فہرست جاری کی، جو ایوان کے اندر اعتماد کے بحران کو جنم دے گا۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن اس فہرست کو مسترد کرتی ہے اور جب تک نئی فہرست پر مشاورت نہیں ہوتی، کمیٹی کا قیام ممکن نہیں۔ دوسری جانب وزیر پارلیمانی امور خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ حکومت مشاورت کے لیے تیار ہے اور پیر کی شام تک نئی فہرست پیش کی جا سکتی ہے۔

ایوان کے اندر ڈپٹی چیئرمین سلیمہ بتول نے اراکین سے اپیل کی کہ وہ کارروائی کو چلنے دیں تاکہ بجٹ سے متعلق قائمہ کمیٹیوں کا قیام ممکن ہو سکے۔ تاہم شور اور نعروں کے باعث اجلاس 11 منٹ بعد ملتوی کر دیا گیا۔ ایوان کے ریکارڈ کے مطابق یہ رواں مالی سال میں ایوان کا 9 واں اجلاس تھا جو کورم پورا نہ ہونے کے باعث ملتوی ہوا۔ پچھلے 8 اجلاس بھی اسی وجہ سے مختصر رہے تھے۔

(باقی صفحہ ایوان میں اسٹینڈنگ کمیٹیاں)

اسلام آباد (اسٹاف رپورٹر) ۔ ایوان بالا کے چیئرمین کی جانب سے منتظمہ کمیٹی کی فہرست پر اپوزیشن کے اعتراض کے بعد ایوان کا اجلاس پیر کو 11 منٹ بعد ملتوی کر دیا گیا۔ اپوزیشن کے 41 ارکان نے فہرست میں 4 نام شامل کیے جانے پر احتجاج کیا اور کاغذات پھاڑنے کے شور میں اجلاس ملتوی کرنا پڑا۔ ایوان کا یہ اجلاس رواں مالی سال میں ایوان کا 9 واں اجلاس تھا جو کورم پورا نہ ہونے کے باعث ملتوی ہوا۔ پچھلے 8 اجلاس بھی اسی وجہ سے مختصر رہے تھے